سوال

(491) محرم عورت حج میں نقاب نہ پہنے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حج میں نقاب کے ساتھ چہرے کو ڈھانپنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ میں نے ایک حدیث پڑھی تھی جس کا مفہوم یہ ہے کہ محرم عورت نقاب اور دستانے نہ پہنے 2اسی طرح میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول بھی پڑھا ہے کہ سفرحج میں جب مرد ہمارے پاس سے گزرتے، تو ہم اپنے چہروں پر نقاب ڈال لیتے اور جب ہم ان سے آگے نکل جاتے، تو ہم اپنے چہروں کو ننگا کرلیا کرتے تھے۔ (سنن ابی داوٴد، المناسک، باب فی المحرمة تغطی وجهها، حدیث: ۱۸۳۳ وقال الالبانی ''ضعیف'')

ان دونوں میں تطبیق کس طرح ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے میں صحیح بات وہی ہے، جو حدیث میں مذکور ہے اور وہ یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم عورت کو نقاب پہننے سے منع فرمایا ہے، اس لئے محرم عورت کےلیے نقاب مطلقاً ممنوع ہے، خواہ اجنبی مرد اس کے پاس سے گزریں یا نہ گزریں۔ محرم عورت کےلیے نقاب حرام ہے، خواہ اس نے حج کا احرام باندھا ہو یا عمرے کا۔ نقاب عورتوں کے ہاں معروف ہے اور وہ یہ ہے کہ عورت ایک ایسے پردے کے ساتھ اپنے چہرے کو چھپائے، جس میں دیکھنے کےلیے دونوں آنکھوں کے سامنے دو سوراخ بنے ہوں۔ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نقاب سے ممانعت کے حکم کے مخالف نہیں ہے کیونکہ اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ عورتیں نقاب پہن لیتی تھیں بلکہ یہ ذکر ہے کہ وہ نقاب کے بغیر اپنے چہرے کو چھپا لیتی تھیں، لہٰذا جب مرد عورتوں کے پاس سے گزریں تو یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اپنے چہروں کو پردہ کے ساتھ ڈھانپ لیں کیونکہ اجنبی مردوں سے چہرے کا پردہ واجب ہے، لہٰذا ہم یہ کہتے ہیں کہ نقاب محرم عورت کےلیے مطلقاً حرام نہیں ہے اور افضل یہ ہے کہ وہ اپنے چہرے کو کھلا رکھے، تاہم جب اس کے پاس سے مرد گزریں تو چہرہ چھپانا واجب ہے لیکن وہ نقاب کے بغیر پردہ کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

محدث فتویٰ